نام مضمون.....Dhobik Kutey.....فولڈر..... Qari Naveed

دھوبی کے کتے.....

قاری نوید ہاشمی

امریکہ سمیت پورا یورپ جس طرح سے اسلام اور مسلمانوں کے پیچھے ہاتھ دھو کر پڑا ہوا ہے وہ اس بات کو ثابت کرنے کیلئے کافی ہے کہ یہی وہ ممالک ہیں کہ جو دنیا کو امن کا گہوارہ نہیں بننے دے رہے .....امریکہ پہلے مسلمان ملکوں پر چڑھائی کرتا ہے جب مظلوم مسلمان جارح امریکی فوجوں کیخلاف ہتھیار اٹھا کر مقابلے کیلئے ڈٹ جاتے ہیں تو پھر امریکہ انہیں دہشتگرد قرار دیکر وہاں کی حکومتوں سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ بھی اس کی فوجوں کے شانہ بشانہ ڈٹ جانے والے مظلوم مسلمانوں کے قتل عام میں شریک ہو جائیں .....

ایک طرف اگر امریکہ عسکری طاقت کے بل بوتے پر مسلمانوں کو دبانا چاہتا ہے تو دوسری طرف دیگر یورپی ممالک تہذیب و ثقافت کے میدان میں مسلمانوں پر چھا جانے کی کوششوں میں مصروف ہیں، غرضیکہ یروشلم سے لیکر واشنگٹن، لندن اور ڈنمارک تک اک دوڑ ہے کہ جو اسلام اور مسلمانوں کے خلاف لگی ہوئی ہے .....گزرے سالوں کی بات ہے سلمان رشدی نامی اک ملعون اٹھا اور اس نے پیغمبر اسلام ﷺ کی شان اقدس میں گستاخیوں بھری کتابیں لکھنا شروع کیں .....مسلمانوں نے جب اس ازلی بدبخت کے خلاف احتجاج شروع کیا تو یورپ نے ملعون رشدی کو اپنی آغوش میں لے لیا .....پھر تسلیمہ نسرین نامی ایک فاحشہ عورت جو بنگلہ دیش میں ناول نگاری کیا کرتی تھی اس نے اسلام اور قرآن کے خلاف بازاری تحریروں کا آغاز کیا .....1994ء میں اس نے ''لجا'' کے نام سے ناول لکھا ''لجا'' ایک بنگالی لفظ ہے جس کے معنی ''شرم'' ہے .....اس ناول میں اس نے قرآن، اسلام اور پیغمبر اسلام ﷺ کی توہین کا ارتکاب کیا .....یہ گھٹیا اور پست ذہنیت کی حامل مکار عورت اس حد تک چلی گئی کہ اس نے کہا کہ'' قرآن کو مکمل طور پر تبدیل کر دینا چاہئے (نعوذ باللہ) اس ملعون عورت نے یہ غلاظت بھی بکی کہ'' قرآن اور اسلام عورت کے ساتھ امتیازی سلوک برتنے کا درس دیتا ہے'' ملعونہ تسلیمہ نسرین کی یہ تحریریں اور نظریات جب منظر عام پر آئے تو بنگلہ دیش کے مسلمانوں میں آگ لگ گئی .....مسلمانوں نے شدید غم و غصے کا اظہار کیا جس پر بنگلہ دیشی حکومت نے اس کی اس طرح کی قابل اعتراض کتابوں کو ضبط کرنے کا حکم دیا .....اور ان کفریہ تحریروں کی وجہ سے اس پر بنگلہ دیش کی عدالت میں مقدمہ درج کر لیا گیا، عدالت نے یہ تسلیم کیا کہ تسلیمہ نسرین نے غلط ارادوں اور جان بوجھ کر مسلمانوں کے مذہبی جذبات کو مجروح کیا اور عدالت نے اس کے وارنٹ گرفتاری جاری کر دیئے .....بنگلہ دیشی علماء نے اس مکروہ عورت کی طرف سے اسلام، قرآن اور محسن انسانیت ﷺ کی شان اقدس میں کی جانے والی گستاخیوں کی وجہ سے اس کے قتل کا فتویٰ جاری کر دیا .....گرفتاری اور فتوے کے بعد کی صورتحال سے بچنے کیلئے یہ مکروہ عورت بنگلہ دیش سے فرار ہو کر یورپ جا پہنچی اور پھر یورپی ممالک اور امریکہ میں بنگلہ دیش کے قانون کی مجرمہ عورت ''ہیرو'' بن کر ابھری .....امریکہ اور یورپ کی حکومتوں نے اسے وی وی آئی پی پروٹوکول سے نوازا .....قرآن مقدس اور آقا و مولیٰ ﷺ کی شان اقدس میں گستاخانہ کلمات کو خراج تحسین پیش کرنے اور تسلیمہ نسرین کی حوصلہ افزائی کیلئے یورپی پارلیمنٹ نے تسلیمہ نسرین کو'' اظہار خیال ورائے کی آزادی کا سخاروف (Sakharov) '' ایوارڈ پیش کیا .....یاد رہے کہ معلون سلمان رشدی کی امام الانبیا ﷺ کی شان اقدس میں کی گئی گستاخیوں سے خوش ہو کر حال ہی میں ملکہ برطانیہ نے اس ملعون کو ''سر'' کے خطاب سے نوازا .....جس پر پوری دنیا کے مسلمانوں میں شدید غم و غصے کی لہر دوڑ گئی اور پوری امت مسلمہ نے ملکہ برطانیہ کے اس فیصلے کے خلاف احتجاج کیا .....دو سال قبل ڈنمارک کے شیطان صفت کارٹونسٹ نے نبی اکرم ﷺ کے گستاخانہ خاکے بنائے جنہیں ڈینش اخبار'' جے لینڈز پوسٹن'' نے شائع کیا تھا، ان گستاخانہ خاکوں کے خلاف پوری دنیا کے مسلمانوں نے شدید احتجاج کیا تھا اس احتجاج کے دوران درجنوں مسلمان شہید بھی ہوئے تھے .....تقریباً دو سال چار ماہ بعد ڈنمارک کے تمام اخبارات نے وہی گستاخانہ خاکے دوبارہ بڑے اہتمام سے شائع کر کے ایک دفعہ پھر امت مسلمہ کے زخموں پر نمک پاشی کی کوشش کی ہے .....اور یہ مکروہ کام کرنے والے ''شیطان'' ساتھ یہ بھی دعویٰ کر رہے ہیں کہ وہ یہ کارٹون چھاپ کر آزادی اظہار رائے پر کوئی سمجھوتہ نہیں کریں گے .....روشن خیالی اور جدت پسندی کے دعویدار ملکوں کا یہ مکروہ کردار یہ بات واضح کرنے کیلئے کافی ہے کہ یورپ دراصل اللہ کے پسندیدہ مذہب'' اسلام'' کا بدترین دشمن ہے، اس کی مسلمانوں سے دشمنی کی اصل وجہ بھی یہی ہے کہ وہ مذہب اسلام کے پیروکار ہیں، اسرائیل ہو یا امریکہ، لندن ہو یا ڈنمارک، ان ممالک کے حکمرانوں کا یہ خواب ہے کہ ان کی سازشوں، مکاریوں، دغابازیوں، گستاخیوں اور عسکری طاقت کے بل بوتے

پر شائد مذہب اسلام ختم ہو جائے .....اگر کسی کو میری اس بات پر شک ہو تو اسے دس، 20 سال پیچھے جانے کی ضرورت نہیں پڑے گی صرف پچھلے پانچ سال میں امریکہ اور یورپ کی طرف سے اسلام اور مسلمانوں کے خلاف کئے جانے والے اقدامات پر نگاہ دوڑا لے تو اسے میری اس بات پر کامل یقین آ جائے گا .....آج آقا و مولیٰ ﷺ کے خلاف گستاخانہ خاکے شائع کر کے اسے ''آزادی اظہار رائے'' قرار دینے والے شیطان کے ان پجاریوں سے کوئی پوچھے کہ کیا تم حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے کارٹون (نعوذ باللہ) شائع کرو گے؟ اور کیا یورپ کے عیسائی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے گستاخانہ خاکوں کو قبول کر لیں گے؟ ..... ہرگز نہیں سیدنا عیسیٰ ابن مریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی گستاخی یورپ کے عیسائی کبھی برداشت نہیں کر پائیں گے اور نہ ہی مغربی روشن خیالی کے یہ ''کیڑے مکوڑے'' اپنے اخبارات میں ان خاکوں کو چھاپنے کی جرأت کر پائیں گے .....دنیا کے اندر کسی ایک مسلمان کی مثال پیش نہیں کی جا سکتی کہ اس نے کبھی سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کی شان اقدس میں گستاخی کا ارتکاب کیا ہو یا حضرت عیسیٰ کے کسی گستاخ کو اس نے اپنے علاقے میں پناہ دی ہو .....کیونکہ مسلمانوں کے عقیدے کے مطابق اگر کوئی سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کی گستاخی کا ارتکاب کرے گا تو وہ دائرہ اسلام سے ہی خارج ہو جائے گا .....اسلام تو وہ عظیم الشان مذہب ہے کہ جس نے 14 سو سال قبل مشرکین اور یہود و نصاریٰ کی پھیلائی ہوئی گمراہیوں اور جہالت کا مقابلہ قرآن کی کرنوں سے کیا تھا .....جس وقت معصوم بچیوں کو زندہ دفن کیا جاتا تھا .....آگ کی پرستش کی جاتی تھی .....بیت اللہ کا ننگا طواف کیا جاتا تھا .....اپنے ہاتھوں سے تراشے ہوئے پتھر کے خداؤں کو سجدہ کیا جاتا تھا .....ماں، بہن، بیٹی اور بیوی میں تمیز ختم تھی .....اسلام نے تو اس وقت ان دقیانوسی اور فرسودہ رسم و رواج کے خلاف روشن خیالی کی شمع کو فروزاں کیا تھا .....پیغمبر اسلام تو وہ عظیم ہستی ہیں کہ جس ہستی کی عظمت و رفعت کا اقرار خود سیدنا عیسیٰ علیہ السلام نے کیا تھا .....رحمت دو جہاں محمد ﷺ کے گستاخانہ خاکے چھاپنے والے ڈنمارک کے 17 اخبارات کے شیطان صفت ایڈیٹروں سے کوئی پوچھے کہ تمہیں اللہ کے پاک نبی ﷺ کی شان اطہر میں گستاخی کو ''آزادی اظہار رائے'' قرار دیتے ہوئے شرم کیوں نہیں آتی .....جس پیغمبر ﷺ کی عظمت کا اقرار سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کریں اگر تم اس کی شان اقدس میں گستاخی کرو گے تو یہ گستاخی عیسیٰ ابن مریم کی بھی تصور کی جائے گی تو ہین آمیز خاکے شائع کرنے والے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بھی گستاخ بن کر'' دھوبی کے وہ کتے بن چکے ہیں جو نہ گھر کے رہتے ہیں اور نہ گھاٹ کے .....اگر یورپ میں رائے کی آزادی کے اظہار کا مطلب اپنے ماں باپ کے کپڑے اتارنا ہے .....اگر رائے کی آزادی کے اظہار کا مطلب انبیاء کرام کی گستاخی کرنا ہے تو ہم یورپ کی اس آزادی پر کروڑوں مرتبہ لعنت بھیجتے ہیں .....اور ساتھ ہی یہ بھی کہہ دینا چاہتے ہیں کہ اگر کوئی بد بخت چاند پر تھوکنے کی کوشش کرے تو وہ تھوک اسی بد بخت کے منہ پر ہی پڑتی ہے۔

آقا و مولیٰ ﷺ تو عظمتوں کے اس عظیم الشان مقام پر فائز ہیں کہ جس کے سامنے سورج اور چاند کی روشنی بھی شرما جاتی ہے .....ملعون سلمان رشدی ہو یا تسلیمہ نسرین .....ڈنمارک کے کتے ہوں یا امریکہ کے شیطان وہ بھی یاد رکھیں کہ ان کی اس قسم کی اوچھی اور غلیظ حرکتوں سے آقا و مولیٰ ﷺ کی حیثیت و مقام اور مرتبے میں رتی برابر بھی فرق نہیں پڑے گا، میرے آقا ﷺ کی ختم نبوت کا جو اعلان چودہ سو سال قبل قرآن پاک میں ہوا تھا قیامت کی صبح تک آقا و مولیٰ ﷺ کی ختم نبوت کا ڈنکا بجتا رہے گا .....کائنات کے بھٹکے ہوئے لوگ ان کے دامن شفاعت میں پناہ لیکر سکون اور آسودگی حاصل کرتے رہیں گے .....مشرق ہو یا مغرب، شمال یا جنوب، پورب ہو یا پچھم، جنگل بیابان ہوں یا وسیع و عریض صحرا، دریا ہوں یا سمندر، کائنات کے ہر کونے سے آقا و مولیٰ ﷺ پر درود و سلام پڑھا جاتا رہے گا .....لیکن ڈنمارک کے 17 اخبارات کے شیطان یہ مت بھولیں کہ مسلمان خواہ کتنا بھی کمزور کیوں نہ ہو .....وہ اپنے ماں باپ، بہن بھائیوں، بیوی، بچوں، مال و دولت، عزت اور جاہ و حشمت سے بڑھ کر اپنے آقا و مولیٰ ﷺ سے محبت اور پیار کرتا ہے .....ہمیں بھوکا رہنا منظور ہے .....پیاسا رہنا منظور ہے، مر جانا قبول ہے، مگر مدنی کریم ﷺ کے گستاخ کا دھرتی پر زندہ رہنے کا حق امت مسلمہ نے پہلے بھی کسی کو نہیں دیا اور انشاء اللہ آئندہ بھی کسی کو نہیں دینگے، تمہاری یہ غلاظت بھری اوچھی حرکتیں مسلمانوں کے ''جذبہ جہاد'' کو جلا بخشنے میں بڑی معاون ثابت ہو رہی ہیں .....ڈنمارک کے شیطانو! مسلمان امن کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں .....اسلام دنیا میں امن و آشتی کا پرچار کرنے والا سب سے عظیم آفاقی مذہب ہے .....لیکن ہم وہ امن چاہتے ہیں کہ جس امن میں ہمارے پیغمبر ﷺ سمیت تمام انبیاء کرام کی عزت و ناموس محفوظ ہو، لیکن اگر کچھ شیطان حکومتوں کے بل بوتے آقا و مولیٰ ﷺ کی عظمت پر حملہ آور ہونے کی کوشش کرینگے تو پھر یہ دنیا شیطان صفت گستاخوں کیلئے جہنم زار بن جائے گی .....